© rasailojaraid.com

میرے اباجی

جب کبھی وہ سفر پہ جاتے تھے — دل بہت بے قرار ہوتا تھا
ان کی آمد کا بالخصوص مجھے — رات دن انتظار ہوتا تھا
مجھ سے اکثر خطائیں ہو جاتیں — ان کی جانب سے پیار ہوتا تھا
اس زمانہ میں جبکہ بیٹی سے — بات کرنا بھی عار ہوتا تھا
مجھ پہ بیٹوں سے کچھ سوا شفقت — انکا خاص اک شعار ہوتا تھا

وہ انوکھا پیار کرتے تھے — جان ہم پر نثار کرتے تھے
ہم تو اولاد تھے وہ غیروں سے — اس طرح کا پیار کرتے تھے
لوگ اپنوں کو بھول جاتے تھے — وہ جان ان پر نثار کرتے تھے

بنتِ امیر شریعت سیدہ اُمِ کفیل

© rasailojaraid.com